پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام

پلاٹ نمبر 15، روز ویلی، امین ٹاؤن، فیصل آباد
ٹیلیفون نمبرز: 2-0371 885(41-92+) فیکس نمبر: 0373 885 (41-92+)

نیوز بلیٹن جولائی۔اگست 2011ء

تحریر و ترتیب: نعیم احمد (کمیونیکیشن اینڈ میڈیا آفیسر)

سرگودھا، جھنگ اور چنیوٹ کے ضلعی محکمہ زراعت کے تعاون سے منعقدہ ٹریننگ ورکشاپوں کی تفصیل
(صفحہ نمبر 8)

بائیوسلری اعلیٰ معیار کی بہترین نامیاتی کھاد ہے "ARRI" اور "UAF" کی تحقیقی رپورٹ
(صفحہ نمبر 5)

ایک ہزار بائیوگیس پلانٹس کی تنصیب مکمل ہونے پر سرگودھا میں ہونے والی تقریب کا احوال
(صفحہ اول)

گھریلو بائیوگیس پروگرام کے تحت دیہی علاقوں میں ایک ہزار بائیوگیس پلانٹس کی تنصیب مکمل کر لی گئی

ہزارویں بائیوگیس پلانٹ کی افتتاحی تقریب میں چیئرمین RSPN شعیب سلطان خان، چیف ایگزیکٹو آفیسر شندانہ خان، ای ڈی او ایگریکلچر ظفر اقبال مرزا خصوصی طور پر شریک ہوئے

مہمان خصوصی نے پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کی اچھی کارکردگی کو سراہا اور PDBP سٹاف، بائیوگیس تعمیراتی کمپنیوں و سوشل ایکٹوسٹ میں تعریفی سرٹیفکیٹس تقسیم کئے

پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام (PDBP) کی جانب سے دیہی علاقوں میں 1000 بائیوگیس پلانٹس کی تعمیر مکمل ہونے پر سرگودھا کے نواحی گاؤں "سالم" میں ہزارویں بائیوگیس پلانٹ کے افتتاح کی تقریب منعقد کی گئی۔ جس میں رورل سپورٹ پروگرام نیٹ ورک کے چیئرمین شعیب سلطان خان، چیف ایگزیکٹو آفیسر محترمہ شندانہ خان، پروگرام منیجر سجاد حیدر، نیدر لینڈ ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن (SNV) کے گوند پوکھرال، پریم ساگر سوبیدی، ضلعی حکومت کی جانب سے ای ڈی او ایگریکلچر ظفر اقبال مرزا، کسان بورڈ سرگودھا کے ضلعی صدر شمس نوید چیمہ ایڈووکیٹ، پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کا سٹاف، بائیوگیس تعمیراتی کمپنیوں کے نمائندے، سوشل ایکٹوسٹ اور بائیوگیس پلانٹ لگوانے والے گھرانوں کے اہلخانہ و دیگر افراد شریک ہوئے۔ پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کے ایریا منیجر رانا عامر شفیق نے اپنے سٹاف، بائیوگیس تعمیراتی کمپنیوں کے نمائندوں، سوشل ایکٹوسٹ اور سالم گاؤں کے کسانوں کے ہمراہ مہمانوں کا استقبال کیا۔ جس کے بعد رورل سپورٹ پروگرام نیٹ ورک کے چیئرمین شعیب سلطان خان نے مقامی کسان محمد منیر کے گھر لگنے والے "ہزارویں" بائیوگیس پلانٹ کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر شعیب سلطان خان نے بائیوگیس پلانٹ تعمیر کرنیوالی کمپنی کے منیجر محمد اقبال رانجھا اور محمد منیر سے پلانٹ کے تعمیراتی معیار، قیمت اور کارکردگی کے حوالے سے سوالات کئے۔ محمد منیر نے پلانٹ کی کارکردگی پر اپنے اطمینان کا اظہار کیا اور بائیوگیس پلانٹ کو کسانوں کیلئے انتہائی مفید ٹیکنالوجی قرار دیا۔ جس کے بعد تمام مہمانوں کو بھلوال میں PDBP کی تربیت یافتہ بائیوگیس تعمیراتی کمپنی کی جانب سے ایک سال قبل لگائے گئے بائیوگیس پلانٹ پر لیجایا گیا۔ اس موقع پر بائیوگیس پلانٹ لگوانے والے گھرانے کے سربراہ محمد ظفر اللہ نے شعیب سلطان خان و دیگر مہمانوں کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ ایک سال سے ان کا بائیوگیس پلانٹ بہترین حالت میں کام کر رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پلانٹ سے گزر کر خارج ہونیوالے گوبر کو وہ اپنی فصلوں کی پیداوار بڑھانے کیلئے استعمال کر رہے ہیں جس کے نتائج انتہائی مفید ہیں۔ بعدازاں گھریلو خواتین نے RSPN کی چیف ایگزیکٹو آفیسر شندانہ خان سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بائیوگیس پلانٹ لگنے سے انہیں کھانا پکانے میں بڑی سہولت ہوگئی ہے جبکہ وقت کی بھی کافی بچت ہو جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گرمی کے شدید موسم یا بارش وغیرہ کے دوران لکڑیاں جلا کر کھانا پکانا انتہائی مشکل ہوتا ہے تاہم بائیوگیس پلانٹ لگنے سے ان کے بہت سے مسائل حل ہوگئے ہیں۔ بعدازاں تمام مہمان سرگودھا کے گریس ہال پہنچے جہاں پر اس حوالے سے ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا تھا۔ اس موقع پر جناب شعیب سلطان خان نے تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بائیوگیس پروگرام ملک کی ترقی اور معاشرے کی بہتری کیلئے ایک بڑا منصوبہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی زمین پر آنیوالے طوفان، زلزلے اور سونامی کی بڑی وجہ انسان کی جانب سے کائنات کے حسن کی تباہی کے اقدامات ہیں جو جنگلات کے کٹاؤ اور دیگر وجوہات کی بنا پر جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سن کر خوشی ہوئی کہ بائیوگیس پلانٹ لگنے سے میاں، بیوی کے درمیان ہم آہنگی کو فروغ ملتا ہے اور یہ گھر والوں کیلئے سہولت اور آسائش کا باعث ہے۔ دیہی علاقوں میں بائیوگیس کے استعمال کو فروغ دیکر ملک میں جاری گیس بحران میں نمایاں کمی لائی جاسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو اس پروگرام کی کامیابی کا انتظار کرنے کی بجائے آگے بڑھ کر ہمارا ساتھ دینا چاہیے تاکہ بڑے پیمانے پر تبدیلی لائی جاسکے۔ انہوں نے PDBP کیلئے تکنیکی معاونت پر نیدرلینڈ ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن اور مالی معاونت پر ہالینڈ کے سفارتخانے کا بھی شکریہ ادا کیا۔ محترمہ شندانہ خان نے کہا کہ بائیوگیس پروگرام کے حوالے سے میں

سرگودھا: رورل سپورٹ پروگرام نیٹ ورک کے چیئرمین شعیب سلطان خان اور چیف ایگزیکٹو آفیسر شندانہ خان مقامی کسان محمد منیر کے ہمراہ "ہزارویں" بائیوگیس پلانٹ کا افتتاح کر رہے ہیں

سرگودھا: رورل سپورٹ پروگرام نیٹ ورک کے چیئرمین شعیب سلطان خان اور چیف ایگزیکٹو آفیسر شندانہ خان کا پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کے سٹاف و دیگر مہمانوں کے ہمراہ گروپ فوٹو

ہمیشہ فکر مند رہتی تھی لیکن آج پروگرام کی کامیابی کا یقین لے کر جا رہی ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میں امید کرتی ہوں کہ بائیو گیس ٹیکنالوجی کو فروغ دینے کیلئے کوششیں مزید تیز کی جائیں کیوں کہ دیہات میں مویشیوں کی فراوانی اور وسیع جگہ میسر ہونے کے باعث بائیو گیس پلانٹس کی تعمیر آسان ہے۔ نیدرلینڈ ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن کے ریجنل ہیڈ گوند پوکھرال نے کہا کہ بائیو گیس کے فروغ کیلئے بنگلہ دیش، ویت نام اور کمبوڈیا میں بھی کام جاری ہے لیکن پاکستان میں اس حوالے سے کام کی رفتار نہایت اطمینان بخش ہے جسے مزید تیز کرنے کیلئے اونرشپ کو فروغ دینا ضروری ہے۔ ای ڈی او ایگریکلچر ظفر اقبال مرزا نے کہا کہ بائیو گیس ٹیکنالوجی کو فروغ دیکر دیہی علاقوں کی خواتین کے صحت اور صفائی کے مسائل ختم کئے جاسکتے ہیں۔ جس سے ایک صحت مند

رورل سپورٹ پروگرام نیٹ ورک کے چیئرمین شعیب سلطان خان اور چیف ایگزیکٹو آفیسر شہدانہ خان سرگودھا کے گریس ہال میں منعقدہ "ہزارویں" بائیو گیس پلانٹ کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

معاشرہ کی تشکیل میں مدد ملے گی اور خواتین کو تعلیم ودیگر ہنر سیکھنے کیلئے زیادہ وقت میسر ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ میرا اپنا تعلق ایک دیہاتی علاقے سے ہے اور میں اس بات کو اچھی طرح سے سمجھ سکتا ہوں کہ ہماری دیہی علاقوں کی خواتین کو کھانا پکانے کیلئے لکڑیاں چننے، گوبر سے اپلے بنانے اور پھر بارش کے موسم میں انہیں محفوظ کرنے کیلئے کس قدر محنت کرنا پڑتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں بھی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے اس پروگرام کی معاونت کیلئے ہر سطح پر تعاون کیا ہے اور آئندہ بھی جب کبھی آپ کو ہماری ضرورت ہوگی تو ہم ہر طرح سے آپ کا ساتھ دینگے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ دیگر اضلاع کی انتظامیہ اور عوامی نمائندوں کو بھی چاہیئے کہ وہ بائیو گیس پروگرام کو پرموٹ کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔ قبل ازیں پروگرام منیجر سجاد حیدر نے شرکاء کو پروگرام کے جاری کام اور مستقبل کے اہداف کے حوالے سے بریفنگ دی۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان گھریلو بائیو گیس پروگرام کے تحت ابتک لگنے والے بائیو گیس پلانٹس کے ذریعے بائیو گیس سیکٹر میں 60 ملین روپے سے زائد کی سرمایہ کاری ہوچکی ہے۔ جبکہ بائیو گیس ٹیکنالوجی کے فروغ اور بائیو گیس سیکٹر کی تشکیل وترقی کے ذریعے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کیلئے پاکستان گھریلو بائیو گیس پروگرام کے تحت چھوٹے پیمانے پر نجی کاروبار کے طور پر 19 بائیو گیس تعمیراتی کمپنیاں اور 175 سے زائد مستریوں کو عالمی معیار کے مطابق مستند ماہرین سے بائیو گیس پلانٹ بنانے کی تربیت دلوائی جاچکی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان گھریلو بائیو گیس پروگرام کی جانب سے بائیو گیس پلانٹ کیساتھ چلانے کیلئے بائیو گیس چولہا اور لیمپ تیار کیا گیا ہے جس سے اس کی کارکردگی مزید بہتر ہوجاتی ہے۔ جبکہ بائیو گیس پلانٹ سے گزر کر خارج ہونیوالے گوبر کی بطور نامیاتی کھاد افادیت جانچنے کیلئے "ایوب ایگریکلچر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ" اور "زرعی یونیورسٹی فیصل آباد" کے اشتراک سے تحقیق بھی جاری ہے۔ جس کے ابتدائی نتائج کے مطابق بائیو گیس پلانٹ سے حاصل شدہ کیمیائی کھاد کے اخراجات میں 50 تک کمی لائی جاسکتی ہے۔ اس موقع پر بائیو گیس پلانٹ لگوانے والے بیک میکن (سرگودھا) کے رہائشی محمد مختار اور ظہور احمد نے اپنی بیگمات کے ہمراہ سٹیج پر آکر بائیو گیس پلانٹ لگوانے کے بعد اپنی زندگی میں آنیوالی مثبت تبدیلیوں سے متعلق اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بائیو گیس پلانٹ لگوانے سے کھانا پکانے کی مشکلات کم ہونے کیساتھ ساتھ اہلخانہ کے درمیان باہمی یگانگت کو بھی فروغ ملتا ہے۔ جبکہ اس سے پہلے چولہے میں جلانے کیلئے لکڑیاں اکٹھی کرنے یا گوبر کے اوپلے بنانے میں ضائع ہونیوالے وقت کی بچت سے خواتین بچوں کی تعلیم، گھر کی دیکھ بھال اور اضافی آمدنی کیلئے معاشی سرگرمیاں شروع کرسکتی ہیں۔ بعدازاں شعیب سلطان خان ودیگر مہمانوں میں یادگاری شیلڈز پیش کی گئیں جبکہ پاکستان گھریلو بائیو گیس پروگرام کے سٹاف اور بائیو گیس تعمیراتی کمپنیوں نمائندوں کو نمایاں کارکردگی پر تعریفی سرٹیفکیٹ دیئے گئے۔

بائیوگیس تعمیراتی کمپنیوں کی کارکردگی کا سہ ماہی جائزہ اور بائیوگیس تعمیراتی کمپنیوں کی ایسویشن (BCC-A) کی تشکیل وانتخاب کا احوال

بائیوگیس تعمیراتی اداروں کی کارکردگی کا جائزہ لینے اور ان کے درمیان روابط کوفروغ دینے کیلئے پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کی جانب سے یکم اگست 2011 ،کوایک میٹنگ منعقد کی گئی۔جس میں پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کے ایریا منیجر رانا عامر شفیق ،ٹریننگ اینڈ ایکسٹینشن آفیسر سید بلال مرتضی ، 14 بائیوگیس تعمیراتی کمپنیوں کے سربراہ اور بائیوگیس ٹیکنیشن موجود تھے۔میٹنگ کے آخری سیشن میں 7 سوشل ایکٹیوسٹ اور بائیوگیس آلات تیار کرنیوالے 3افراد بھی شریک ہوئے۔میٹنگ کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے کیا گیا جس کے بعد گزشتہ دنوں ٹریفک حادثے میں جاں بحق ہونیوالے بائیوگیس تعمیراتی کمپنی کے سربراہ حاکم علی کیلئے فاتحہ خوانی کی گئی۔گزشتہ سہ ماہی کی کارکردگی رپورٹ کے مطابق محمد اقبال رانجھا بائیوگیس تعمیراتی کمپنی اول، ندیم بابر بائیوگیس تعمیراتی کمپنی دوئم اور محبوب الٰہی بائیوگیس تعمیراتی کمپنی سوئم پوزیشن پر رہی۔اس سہ ماہی میٹنگ میں بائیوگیس پلانٹ کی نئی قیمت کی وضاحت، بائیوگیس تعمیراتی اداروں کی تنظیم سازی اور لیڈر کا انتخاب، بعداز فروخت سروس اور استعمال کنندہ کی تربیت کا جائزہ، سپروائزر کا کردار اور ان کی موجودہ حیثیت ،معمار اور سپروائزر کا انتخاب ،فیلڈ کے مشاہدات کا جائزہ، بائیوگیس آلات کی قیمت اور معیار کے امور ایجنڈے میں شامل تھے۔جبکہ بائیوگیس تعمیراتی اداروں کی گزشتہ سہ ماہی میں کارکردگی کا بھی جائزہ لیا گیا اور آئندہ 3 ماہ کیلئے حکمت عملی اور اہداف مقرر کئے گئے۔میٹنگ میں بائیوگیس پلانٹس کے استعمال کنندہ کی تربیت کے طریقہ کار کو ایک مرتبہ پھر زیر بحث لایا گیا اور اس بات پر زور دیا گیا کہ دوران تربیت تمام کام استعمال کنندہ سے کروائیں اور جہاں کوئی کمی ہو اس کو پورا کریں۔صرف کتاب کے ذریعے یا صرف مالک کو تربیت نہ دیں بلکہ اصل استعمال کنندہ تک پہنچ کر اس کی تربیت کریں۔تمام بی سی سی نے اپنے علاقے میں استعمال کنندہ کی تربیت کے حوالے سے آگاہ کیا جبکہ بائیوگیس ٹیکنیشنز کو ہدایت دی گئی کہ وہ استعمال کنندہ کو دی جانے والی تربیت کا جائزہ لیں اور جو کوائف بی سی سی کی طرف سے جمع کرائے گئے ہیں ان کی تصدیق کریں۔میٹنگ میں

بائیوگیس تعمیراتی اداروں کے نمائندوں کو فیلڈ وزٹ کے دوران کئے گئے مشاہدات کے بارے میں آگاہ کیا گیا اور مکمل پلانٹ کی تعریف دوبارہ بتائی گئی کہ پلانٹ اس وقت مکمل ہوتا ہے جب اس کا مکمل ڈھانچہ ڈرائنگ کے مطابق تیار ہو۔اس کے اوپر مناسب مٹی کی بھرائی کی گئی ہو۔اگر کھاد کے گڑھوں کی جگہ موجود ہے تو کم ازکم کچے کھاد کے گڑھے ضرور بنے ہوئے ہوں اور اگر جگہ موجود نہیں تو کھاد کو سنبھالنے کا انتظام موجود ہو۔پلمبنگ کا کام مکمل ہو۔واٹر ٹریپ مناسب جگہ پر لگائی گئی ہو اور واٹر ٹریپ چیمبر بنا ہوا ہو۔چولہا اور پریشر گیج لگی ہوئی ہو۔استعمال کنندہ کی مناسب تربیت کی گئی ہو۔میٹنگ میں بائیوگیس پروگرام کے فروغ کیلئے مزید معمار/مستریوں کی تربیت ،تشہیری بل بورڈز لگانے، وال چاکنگ اور سرکاری افسران خصوصاً محکمہ زراعت کا تعاون حاصل کرنے پر زور دیا گیا۔بعدازاں گزشتہ میٹنگ میں پاس کی گئی قرارداد کے مطابق بائیوگیس تعمیراتی اداروں کی ایسوسی ایشن کے صدر کے عہدہ کیلئے انتخاب کروایا گیا۔جس میں ضلع سرگودھا کی بائیوگیس تعمیراتی کمپنی کے منیجر رحمت علی تارڑ 7 ووٹ حاصل کر کے کامیاب قرار پائے۔اس موقع پر بائیوگیس تعمیراتی اداروں کی ایسوسی ایشن کی تنظیم نو کیلئے مختلف تجاویز کو حتمی شکل دی گئی۔ان تجاویز میں بی سی سی ایسوسی ایشن کا مشترکہ فنڈ قائم کرنے ،صدر کے علاوہ نائب صدر، سیکرٹری اور فنانس سیکرٹری کے عہدوں کا قیام، گروپ انشورنس اور ہر ماہ کسی ایک ضلع میں اور ہر 3 ماہ بعد ایسوسی ایشن کی میٹنگ کرنے پر اتفاق کیا گیا۔اس دوران یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ حاکم علی کے گھر والوں کی مالی مدد کیلئے تمام بی سی سی فنڈ صدر کو جمع کروائیں گے اور آئندہ جو بی سی سی تحصیل احمد پور سیال میں کام کرے گا وہ فی بائیوگیس پلانٹ ایک ہزار روپے حاکم علی کے لواحقین کو ادا کرنے کا پابند ہوگا۔

حاجی محمد امین
بائیوگیس تعمیراتی کمپنی، ٹوبہ ٹیک سنگھ
نے 147 بائیوگیس پلانٹس کی تعمیر کیساتھ مجموعی طور پر اول پوزیشن حاصل کی ہے

محمد اقبال رانجھا
بائیوگیس تعمیراتی کمپنی، سرگودھا
نے 142 بائیوگیس پلانٹس کی تعمیر کیساتھ مجموعی طور پر دوسری پوزیشن حاصل کی ہے

بشیر احمد
بائیوگیس تعمیراتی کمپنی، فیصل آباد
نے 128 بائیوگیس پلانٹس کی تعمیر کیساتھ مجموعی طور پر تیسری پوزیشن حاصل کی ہے

رحمت علی تارڑ
بائیوگیس تعمیراتی کمپنی، سرگودھا
ایک سال کیلئے بائیوگیس تعمیراتی اداروں کی ایسوسی ایشن (BCC-A) کے صدر منتخب ہوئے

محمد ارشد
سوشل ایکٹوسٹ ،فیصل آباد
نے 80 بائیوگیس پلانٹس کی تعمیر کے آرڈر حاصل کر کے سوشل ایکٹوسٹس/نمائندگان برائے تشہیر میں مجموعی طور پر پہلی پوزیشن حاصل کی ہے

بائیوگیس پلانٹ کی کارکردگی بڑھانے کیلئے خصوصی چولہے کی تیاری شروع کردی گئی

پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام نے کرسچین ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر گوجرانوالہ کے تعاون سے بائیوگیس پلانٹ کیلئے ایک خصوصی چولہا تیار کیا ہے۔ جس پر گیس کے بہتر استعمال سے کھانا جلدی تیار ہوتا ہے اور گیس کا ضیائع بھی کم سے کم رہ جاتا ہے۔ اس چولہے کی تیاری کیلئے تحقیق کے حوالے سے دونوں اداروں کے درمیان ایک مفاہمتی یاداشت پر دستخط کئے گئے۔ پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کی جانب سے کرسچین ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر کو کمبوڈیا میں زیر استعمال بائیوگیس چولہے کی ڈرائنگ اور نیپال سے چولہے کا ایک نمونہ منگوا کر دیا گیا۔ جس کے بعد بائیوگیس چولہے کی تیاری کا کام شروع کردیا گیا اور مختلف تجربات کے بعد بائیوگیس چولہے کا حتمی ڈیزائن تیار کرکے فیلڈ ٹیسٹنگ کا کام شروع کیا گیا۔ فیلڈ ٹیسٹنگ میں سامنے آنیوالے مسائل پر قابو پانے کے بعد اس ڈیزائن کو یونیورسٹی آف پنجاب کے انسٹی ٹیوٹ آف کیمیکل انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی سے ٹیسٹ کرواکر فیلڈ میں

استعمال کیلئے منظور کرلیا گیا۔ پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کی جانب سے چولہے کی تیاری کے بعد سرگودھا، فیصل آباد، جھنگ اور ٹوبہ ٹیک سنگھ سے چولہے بنانیوالے افراد کے ایک گروپ کو کرسچین ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر میں تربیت بھی دلوائی گئی ہے۔ تاکہ یہ مینوفیکچرر اپنے اپنے علاقوں میں مقامی سطح پر بائیوگیس کے چولہوں کی تیاری سے مقامی ڈیمانڈ پوری کر کے اپنے روزگار کو وسیع کرسکیں۔

Gender Main Streaming (صنفی مساوات) پر تربیتی ورکشاپ

توانائی کے متبادل ذریعے کے طور پر بائیوگیس پروگرام میں خواتین اور مردوں کیلئے مساوی مواقعوں کی فراہمی کے حوالے سے آگاہی کیلئے پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کے سٹاف، تعمیراتی کمپنیوں کے سربراہوں اور سوشل ایکٹوسٹس کیلئے پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کی جانب سے الگ الگ تربیتی ورکشاپس کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں "جینڈر کنسلٹنٹ" شاہدہ انور نے صنفی مساوات کے موضوع پر شرکاء کو دنیا بھر میں ہونیوالے اقدامات اور پاکستان کے تناظر میں اس پر عملدرآمد کی صورتحال سے آگاہ کیا۔ انہوں نے اس حوالے سے معاشرے میں پائے جانیوالے عمومی تاثر کو تبدیل کرنے اور درپیش رکاوٹوں کو دور کرنے پر زور دیا۔ ان تربیتی ورکشاپس میں شرکاء کے درمیان گروپ ڈسکشن اور عملی کام کے ذریعے پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کو صنفی مساوات کے فروغ کیلئے زیادہ سے زیادہ مفید بنانے پر بھی کام کیا گیا۔ علاوہ ازیں "جینڈر کنسلٹنٹ" شاہدہ انور نے پروگرام ایریا میں شامل اضلاع سرگودھا، خوشاب اور فیصل آباد میں بائیوگیس پلانٹ لگوانے والے گھرانوں کی خواتین سے ملاقاتیں کر کے ان علاقوں میں فوکس گروپ ڈسکشن کے ذریعے صنفی مساوات کے حوالے سے آگاہی کو فروغ دیا۔

بائیوگیس پلانٹس کی تعمیر کیلئے تربیت حاصل کرنیوالے معماروں کی ٹریننگ کا احوال

پاکستان میں بائیوگیس سیکٹر کی ڈویلپمنٹ کیلئے پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کے تحت کئے جانیوالے اقدامات میں معماروں کی تربیت کو خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ جس کا بنیادی مقصد مقامی معماروں کی تربیت کر کے ان کی اہلیت اور استعداد کار کو بہتر بنا کر اعلیٰ معیار کے بائیوگیس پلانٹس کی تعمیر کو ممکن بنانا۔ بائیوگیس ٹیکنالوجی کے فروغ کیلئے تشہیری سرگرمیوں کے ذریعے بائیوگیس پلانٹس کی تعمیر و طلب میں اضافہ کرنا۔ تربیت یافتہ معماروں کو بائیوگیس تعمیراتی کمپنی بنانے کیلئے تیار کرنا اور پہلے سے کام کرنیوالی بائیوگیس تعمیراتی کمپنیوں کی جانب سے عملے کی طلب کو پورا کرنا شامل ہے۔ تربیت کے اس نظام کو مستقل بنیادوں پر قائم رکھنے کیلئے پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کی جانب سے اس کا انعقاد گورنمنٹ کالج

آف ٹیکنالوجی فیصل آباد میں کیا جاتا ہے۔ جس کیلئے پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کو کالج کے پرنسپل محمد علی اور سٹاف کے ارکان وانسٹرکٹرز شوکت علی، غلام حسین اور ندیم اختر کا خصوصی تعاون حاصل ہے۔ پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کی جانب سے اس تربیتی ورکشاپ کیلئے معاونت کے فرائض ٹریننگ اینڈ ایکسٹینشن آفیسر سید بلال مرتضیٰ نے ادا کئے۔ تربیتی ورکشاپ کے دوران مختلف مراحل میں زیرتربیت معماروں کو بائیوگیس ٹیکنالوجی کا تعارف، بائیوگیس پلانٹ کی اقسام اور کام کرنے کا طریقہ کار، بائیوگیس پلانٹ کی ڈرائنگ کو سمجھنا، بائیوگیس پلانٹ کے سائز کا انتخاب، جگہ کا انتخاب اور لے آؤٹ لگانا، تعمیر کی تکنیک، آلات اور میٹریل کے معیار کی پیمائش، بائیوگیس پلانٹ کی تعمیر و مرمت، ممکنہ مسائل اور ان کا حل، معمار کی ذمہ داریاں، پلمبنگ اور آلات کی تنصیب و دیگر امور کی تربیت دی جاتی ہے۔ تربیت مکمل کرنیوالے معماروں کو پاکستان

گھریلو بائیوگیس پروگرام کی جانب سے خصوصی سرٹیفکیٹ جاری کئے جاتے ہیں۔ جس کے بعد انہیں اپنے اپنے علاقے کی متعلقہ بائیوگیس تعمیراتی کمپنیوں کے ساتھ منسلک کردیا جاتا ہے۔ پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کے تحت اب تک 8 مختلف تربیتی ورکشاپس منعقد کر کے 170 سے زائد معماروں کو بائیوگیس پلانٹس کی تعمیر کی تربیت دی جا چکی ہے۔ انہی تربیت یافتہ معماروں پر مبنی چھوٹے پیمانے پر نجی کاروبار کے طور پر قائم 19 بائیوگیس تعمیراتی کمپنیاں وسطی پنجاب کے 8 اضلاع میں 1200 سے زائد بائیوگیس پلانٹ تعمیر کر چکی ہیں۔ علاوہ ازیں بائیوگیس تعمیراتی کمپنیوں کے کام کرنے کی صلاحیت بڑھانے کیلئے سپروائزروں کی تربیت کا اقدام بھی شروع کیا گیا ہے۔ جس کا بنیادی مقصد سپروائزروں کو مانیٹرنگ، کوالٹی کنٹرول اور تعمیر و مرمت کو جانچنے کے قابل بنانا، بعد از فروخت سروس کے امور کو سمجھانا اور بائیوگیس پلانٹس کی تعمیر کو فروغ دینا ہے۔

زرعی یونیورسٹی فیصل آباد اور ایوب ریسرچ میں جاری تحقیق کے مطابق "بائیوسلری" کے استعمال سے سبزیوں کی پیداوار اور غذائیت میں اضافہ ممکن ہے

بائیوگیس پلانٹ جہاں دیہی علاقوں میں کھانا پکانے کیلئے گیس کی فراہمی کا ایک سستا اور کارآمد ذریعہ ہے۔ وہیں اس بائیوگیس پلانٹ سے گزر کر خارج ہونے والا گوبر (بائیوسلری) اپنی افادیت کے لحاظ سے نامیاتی کھاد ہے۔ پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام نے بائیوسلری کے فوائد جاننے اور اسے کسانوں تک

پہنچانے کیلئے زرعی یونیورسٹی فیصل آباد اور ایوب ایگریکلچر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کیساتھ مل کر 2009 میں بائیوسلری پر تحقیق کا آغاز کیا۔ تحقیق کے ابتدائی نتائج کے مطابق اس نامیاتی کھاد کو گھریلو سطح پر سبزیوں کی کاشت کرنے کیلئے استعمال کرنے سے پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ جبکہ اس کے استعمال سے پیدا ہونیوالی سبزیوں میں زیادہ غذائیت پائی جاتی ہے اور زمین کی زرخیزی و پیداواری صلاحیت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ اس وقت پاکستان بھر میں کسان مہنگی کیمیائی کھادوں اور ان کے فصلوں پر مضر اثرات کے باعث پریشان ہیں۔ تاہم زمین سے زیادہ پیداوار کے حصول کیلئے ان کا استعمال ناگزیر ہے۔ لیکن اگر صرف معدنی اجزاء پر مشتمل کھادیں ہی تسلسل کے ساتھ استعمال کی جائیں تو اس سے زمین کی پیداواری صلاحیت کم ہوجاتی ہے۔ لہذا اس کمی کو پورا کرنے کیلئے نامیاتی کھادوں کا استعمال انتہائی ضروری ہوتا ہے جس کیلئے نامیاتی اجزاء سے بھرپور بائیوسلری بہترین انتخاب ہے۔ وہ ممالک جہاں بائیوگیس ٹیکنالوجی فروغ پذیر ہے وہاں پر کی گئی تحقیق اس بات کو ثابت کرتی ہے کہ بائیوگیس پلانٹ سے گزر کر خارج ہونیوالے گوبر (بائیوسلری) کو مختلف فصلوں میں استعمال کرنے سے نہ صرف پیداوار میں اضافہ ہوا ہے بلکہ زمین کی زرخیزی کو قائم رکھنا بھی ممکن ہوگیا ہے۔ بائیوسلری کے استعمال میں اضافے سے ناصرف فصلوں کی پیداوار میں اضافہ ممکن ہے بلکہ اس کے ذریعے فصلوں میں کیمیائی کھادوں کے سپرے سے پیدا ہونیوالے مضر کیمیائی اثرات کو بھی کم کیا جاسکتا ہے۔ جبکہ کیمیائی کھادوں کے استعمال میں کمی سے کسانوں کے کیمیائی کھادوں پر اُٹھنے والے اخراجات میں بھی نمایاں کمی آئیگی۔ تاہم اس کیلئے ضروری ہے کہ کسانوں میں اس حوالے سے پائی جانیوالی اس عمومی رائے کو تبدیل کیا جائے کہ بائیوگیس پلانٹ میں استعمال ہونے اور گیس کی پیداوار کے باعث گوبر کے نامیاتی اجزاء ختم ہوجاتے ہیں۔ حالانکہ بائیوگیس پلانٹ میں گیس بننے کے عمل کے دوران گوبر میں موجود فصلوں اور ماحول کیلئے مضر اجزاء مثلاً گھاس، جڑی بوٹیاں اور ان کے بیج تلف ہوجاتے ہیں اور نامیاتی اجزاء اپنی اصل حالت میں برقرار رہتے ہیں۔ اس حوالے سے ایوب ایگری کلچر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ اور زرعی یونیورسٹی فیصل آباد میں جاری تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ گوبر یا عام نامیاتی کھاد کی نسبت خشک بائیوسلری میں نائٹروجن، فاسفورس، پوٹاشیم، زنک، تانبا، لوہا اور میگنیز کی مقدار نسبتاً زیادہ ہوتی ہے۔ بائیوسلری ایک ایسی نامیاتی کھاد ہے جس کی کوئی بو وغیرہ نہیں ہوتی اور نہ ہی اس پر مکھی یا مچھر جمع ہوتے ہیں جبکہ یہ نامیاتی کھاد انسانی صحت یا موحول کیلئے نقصان دہ جراثیم سے بھی پاک ہوتی ہے۔ نباتاتی عناصر سے بھرپور اعلیٰ معیار کی نامیاتی کھاد پودوں کو خوراک کی فراہمی اور زمین کی زرخیزی کو بڑھانے کا باعث بنتی ہے اور اس کے استعمال سے زمین میں نمی کو محفوظ رکھنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ عام نامیاتی کھاد میں موجود نائٹروجن سورج کی روشنی اور گرمی کی وجہ سے ضائع ہوجاتی ہے جبکہ بائیوگیس پلانٹ میں گوبر سے گیس بننے کے عمل کے دوران سورج کی روشنی اور گرمی گوبر پر اثر انداز نہیں ہوتی ہے۔ بائیوسلری میں گوبر یا عام نامیاتی کھاد کے مقابلے میں پودوں کی بڑھوتری

بائیوسلری کے نامیاتی اجزاء کی تفصیل*

نامیاتی اجزاء	تازہ بائیوسلری	خشک بائیوسلری	گوبر / عام نامیاتی کھاد
نائٹروجن	0.78%	1.0%	0.97%
فاسفورس	0.98%	1.10%	1.06%
پوٹاشیم	1.09%	1.17%	1.23%
زنک (ملی گرام فی کلوگرام)	147	150	89
تانبا (ملی گرام فی کلوگرام)	48	51	46
آئرن (ملی گرام فی کلوگرام)	3800	4000	2900
میگنیز (ملی گرام فی کلوگرام)	485	500	460

*---- AARI اور UAF میں جاری تحقیق کے مطابق

کیلئے ضروری نامیاتی اجزاء زیادہ مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ بائیوسلری کے استعمال سے کئی طرح کے فوائد حاصل ہوتے ہیں کیوں کہ اس کہ اعلیٰ معیار کے نامیاتی اجزاء سے زمین کی زرخیزی میں اضافہ اور فصلوں کیلئے مفید بارمونز اور خامروں کی بڑھوتری میں اضافہ تیز ہوجاتا ہے۔ لہذا دیہی علاقوں میں بائیوگیس ٹیکنالوجی کے فروغ سے نہ صرف توانائی کے بحران میں کمی لائی جاسکتی ہے بلکہ کسانوں کے کیمیائی کھاد پر اُٹھنے والے اخراجات میں کمی بھی ممکن ہے۔

سرگودھا میں "رانجھا بائیوگیس تعمیراتی کمپنی" کے دفتر کی افتتاحی تقریب کا احوال

پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کے تحت ضلع سرگودھا میں بائیوگیس پلانٹ تعمیر کرنیوالی رانجھا بائیوگیس تعمیراتی کمپنی کے دفتر کا افتتاح کیا گیا۔ جس میں پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کی جانب سے سینئر ایڈوائزر راجیش شرستا، ٹریننگ اینڈ ایکسٹینشن آفیسر سید بلال مرتضیٰ، میڈیا اینڈ کمیونکیشن آفیسر نعیم احمد اور بائیوگیس ٹیکنیشن محمد فیصل خصوصی طور پر شریک ہوئے۔ بائیوگیس تعمیراتی کمپنی کے منیجر محمد اقبال رانجھا نے مہمانوں کو دفتر میں دستیاب سہولیات کے حوالے سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا۔ کہ دفتر میں لوگوں کو معلومات کی فراہمی اور آرڈرز کی بکنگ کیلئے ایک سپروائزر موجود رہے گا۔ جبکہ بائیوگیس پلانٹس لگوانے والے گھرانوں سے متعلقہ ریکارڈ کی دیکھ بھال کیلئے کمپیوٹر اور فائل ورک بھی شروع کیا جائیگا۔ انہوں نے بتایا کہ دفتر کیساتھ ورکشاپ بنا کر بائیوگیس کے چولہے، مکسر و دیگر آلات تیار کیے جائیں گے۔ اس موقع پر پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کے سینئر ایڈوائزر راجیش شرستا نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بائیوگیس تعمیراتی اداروں کی جانب سے ذاتی دفاتر کا قیام ایک خوش آئند اقدام ہے۔ جس سے لوگوں کو مقامی سطح پر اس حوالے سے معلومات کے حصول اور بائیوگیس پلانٹ کی تعمیر کے حوالے سے سہولت حاصل ہوگی۔ ٹریننگ اینڈ ایکسٹینشن آفیسر سید بلال مرتضیٰ نے کہا کہ اس طرح دفاتر کے قیام سے بائیوگیس تعمیراتی اداروں کا اپنا کاروبار بڑھانے اور علاقے میں بائیوگیس ٹیکنالوجی کے فروغ کا بہترین موقع حاصل ہوگا۔

جون 2001

- رورل سپورٹ پروگرامز نیٹ ورک (RSPN) بطور غیر منافع بخش ادارے کے طور پر پاکستان کمپنیز آرڈیننس (1984) کے تحت رجسٹرڈ ہوا۔ رورل سپورٹ پروگرامز نیٹ ورک 10 رورل سپورٹ پروگرامز (RSPs) کا نیٹ ورک ہے جس میں (AJKRSP, AKRSP, BRSP, GBTI,NRSP,PRSP,SRSO,SGA,SRSP,TRDP) شامل ہیں۔ جو کہ پاکستان بھر کے 109 اضلاع کے شہری اور دیہی علاقوں کے کم وسائل رکھنے والے افراد کی سماجی ترقی اور فلاح و بہبود کیلئے کام کر رہے ہیں۔

مارچ 2007

- قومی سطح پر ایک نیشنل بائیوگیس پروگرام شروع کرنے کیلئے "ون راک انٹرنیشنل" اور "نیدرلینڈ ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن" (SNV) کے تعاون سے فزیبلٹی رپورٹ اور پروگرام پرعمل درآمد کی دستاویز (PID) تیار کی گئی۔
- پہلے سال کیلئے "نیدرلینڈ ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن" (SNV) کی جانب سے فنڈز مہیا کئے گئے۔

جنوری 2009

- رورل سپورٹ پروگرامز نیٹ ورک کی جانب سے "پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام" کا آغاز کیا گیا۔ اس پروگرام کے آغاز کا بنیادی مقصد آئندہ 8 سے 10 سالوں میں کمرشل بنیادوں پر بائیوگیس سیکٹر کی تشکیل ہے۔ جس کے ذریعے گھریلو سطح پر بائیوگیس کے استعمال سے حاصل شدہ فوائد اور اس سے وابستہ روزگار کے مواقعوں کی نشاندہی کر کے دیہی علاقوں کے کسانوں اور عام لوگوں کا معیار زندگی بلند کیا جا سکے۔

فروری 2009

- فیصل آباد میں ایریا آفس قائم کیا گیا۔

مئی 2009

- بائیوگیس تعمیر کرنیوالے معماروں کی پہلی تربیتی ورکشاپ منعقد کی گئی۔
- فیصل آباد میں پہلا بائیوگیس پلانٹ تعمیر کیا گیا۔

جولائی 2009

- وزارت ماحولیات کے ساتھ الحاق

ستمبر 2009

- ہالینڈ کے سفارتخانے کی جانب سے آئندہ 4 سال کیلئے فنڈز کی فراہمی کا معاہدہ کیا گیا۔

نومبر 2009

- پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کی جانب سے پروگرام کو توسیع دیتے ہوئے وسطی پنجاب کے اضلاع جھنگ، سرگودھا، ٹوبہ ٹیک سنگھ، خوشاب، چنیوٹ اور تحصیل پنڈی بھٹیاں، ننکانہ میں بھی کام کا آغاز کر دیا گیا۔

فروری 2010

- بائیوگیس پلانٹ سے گزر کر خارج ہونیوالے گوبر (بائیو سلری) کے بطور نامیاتی کھاد زرعی اجناس پر اثرات اور فوائد جانچنے کیلئے زرعی یونیورسٹی فیصل آباد سے مل کر ریسرچ پراجیکٹ شروع کیا گیا۔

مارچ 2010

- بائیوگیس پلانٹ سے گزر کر خارج ہونیوالے گوبر (بائیو سلری) کے بطور نامیاتی کھاد سبزیوں کی کاشت پر اثرات اور فوائد جانچنے کیلئے ایوب ایگریکلچر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ فیصل آباد سے مل کر ریسرچ پراجیکٹ شروع کیا گیا۔

جولائی 2010

- کریچن ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر گوجرانوالہ کیساتھ مل کر بائیوگیس پر چلنے والا خصوصی چولہا تیار کیا گیا۔

مارچ 2011

- اقوام متحدہ کے ماحولیاتی تبدیلی پر فریم ورک کنونشن کی جانب سے پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کو CDM پروجیکٹ کے طور پر رجسٹرڈ کر لیا گیا

جولائی 2011

- پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کے تحت 1000 بائیوگیس پلانٹس کی تعمیر مکمل ہونے پر تقریب منعقد کی گئی

موجودہ صورتحال

- مقامی سطح کے چھوٹے پیمانے پر نجی کاروبار کے طور پر 19 بائیوگیس تعمیراتی کمپنیاں تشکیل دی گئیں ہیں جو پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کی زیر نگرانی وسطی پنجاب کے 8 اضلاع میں بائیوگیس پلانٹس تعمیر کر رہی ہیں۔
- 8 تربیتی ورکشاپس کے ذریعے 170 سے زائد معماروں کو بائیوگیس پلانٹ تعمیر کرنے کی تربیت فراہم کی گئی۔
- وسطی پنجاب کے 8 اضلاع میں 1200 سے زائد بائیوگیس پلانٹس کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔
- بائیوگیس استعمال کنندگان کا پہلا سروے (Biogas User Survey) کیا گیا۔

Team PDBP

Sajjad Haider
(Programme Manager)

Rajesh B. Shrestha
(Senior Advisor)

Prem Sagar Sobaidi
(Advisor)

Rana Amir Shafique
(Area Manager)

Syed Bilal Murtaza
(Training & Extension Officer)

Sana Raheel
(MIS Officer)

Naeem Ahmad
(Communication & Media Officer)

Bilal Tufail
(Admin Officer)

Mohammad Shoaib
(Marketing Officer)

Sajid Nadeem
(Account Officer)

Gulraiz Saeed
(Senior Biogas Technician)

Hassan Kazmi
(Biogas Technician)

Khurshid ul Hassan
(Biogas Technician)

Muhammad Sajid
(Biogas Technician)

Muhammad Faisal
(Biogas Technician)

Ihsan Rabani
(Receptionist)

حکومت پنجاب کے گھریلو سطح پر سبزیوں کی کاشت کو فروغ دینے کیلئے شروع کئے گئے "کچن گارڈننگ" پروگرام میں "Bio-slurry" کے استعمال کو متعارف کروایا جائے گا

سرگودھا، جھنگ اور چنیوٹ میں ضلعی محکمہ زراعت اور PDBP کی مشترکہ ٹریننگ ورکشاپس کے انعقاد کا احوال

سرگودھا: ای ڈی او ایگریکلچر ظفر اقبال مرزا ٹریننگ ورکشاپ میں اظہار خیال کر رہے ہیں جبکہ سینئر ایڈوائزر PDBP راجیش بی شرستا، ڈی او ایگریکلچر رانا عبدالحمید بھی ان کے ہمراہ ہیں

بائیو گیس پلانٹ سے گزر کر خارج ہونیوالا استعمال شدہ گوبر "Bio-slurry" بہترین نامیاتی کھاد ہے جس کے استعمال سے کاشت کی گئی سبزیوں میں زیادہ غذائیت پائی جاتی جبکہ زمین کی زرخیزی و کوالٹی میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ اس حوالے سے پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کی جانب سے ستمبر میں سرگودھا، جھنگ اور چنیوٹ کے ضلعی محکمہ زراعت کیساتھ مل کر محکمہ زراعت کے فیلڈ سٹاف کیلئے ٹریننگ ورکشاپس کا انعقاد کیا گیا۔ تاکہ حکومت پنجاب کی جانب سے گھریلو سطح پر سبزیوں کی پیداوار کو فروغ دینے کیلئے جاری" کچن گارڈننگ" پروگرام میں "Bio-slurry" کے استعمال کو متعارف کروایا جا سکے۔ تینوں اضلاع میں ہونیوالی ٹریننگ ورکشاپس میں ضلعی محکمہ زراعت کے ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسرز، ڈسٹرکٹ آفیسرز ، ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسرز، زراعت آفیسرز و دیگر عملہ شریک ہوئے۔ جنہیں پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کے ایریا منیجر رانا عامر شفیق، سینئر ایڈوائزر راجیش بی شرستا، ٹریننگ اینڈ ایکسٹینشن آفیسر سید بلال مرتضٰی اور میڈیا اینڈ کمیونیکیشن آفیسر نعیم احمد نے گھریلو بائیوگیس پروگرام کے اغراض و مقاصد اور "بائیو سلری" کا بطور نامیاتی کھاد سبزیوں کی کاشت میں استعمال کے موضع پر بریفنگ دی۔ علاوہ ازیں اس موقع پر ضلعی محکمہ زراعت کے عملہ کی شمولیت سے بائیوگیس ٹیکنالوجی اور "بائیو سلری" کے استعمال کو فروغ دینے کے لئے بھی باہمی مشاورت سے لائحہ عمل تیار کرنے کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ ان ٹریننگ ورکشاپس کے موقع پر ای ڈی او ایگریکلچر سرگودھا ظفر اقبال مرزا، ای ڈی او ایگریکلچر جھنگ رانا محمد رمضان جنجوعہ اور ای ڈی او ایگریکلچر چنیوٹ ڈاکٹر محمد اعظم کا کہنا تھا کہ ہر ضلع میں بائیو گیس پلانٹ لگوانے والے افراد کی فہرستیں ضلعی محکمہ زراعت کو فراہم کی جائیں۔ تاکہ ان گھرانوں کو ترجیحی بنیادوں پر گھریلو سطح پر سبزیوں کی کاشت کی تربیت فراہم کی جا سکے اور ان گھرانوں سے اضافی "بائیو سلری" کو حاصل کر کے اسے " کچن گارڈننگ "پروگرام میں استعمال کیا جائے اور دیگر لوگوں کو بھی اس کی افادیت سے آگاہ کیا جا سکے۔ جس پر انہیں بتایا گیا کہ پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کے تحت بائیو سلری کے استعمال سے گھریلو سطح پر سبزیوں کی کاشت کو فروغ دینے کیلئے کام جاری ہے۔ جس کے تحت بائیوگیس پلانٹ لگوانے والے منتخب گھرانوں کو بائیو سلری محفوظ کرنے کیلئے پختہ حوض تعمیر کر کے دیئے گئے ہیں۔ تاکہ وہ ان میں "بائیو سلری" کو جمع کرنے کیساتھ ساتھ کمپوسٹ کر کے اسے بہترین نامیاتی کھاد کی شکل میں محفوظ کریں اور پھر اسے فصلوں کی کاشت میں استعمال کریں۔ علاوہ ازیں انہوں نے بتایا کہ PDBP کی جانب سے "بائیو سلری" کی افادیت کے حوالے سے معلوماتی بروشر ڈیزائن کر کے بھی کسانوں میں تقسیم کئے جا رہے ہیں تاکہ کسانوں میں بائیو سلری کو بطور اعلیٰ معیار کی نامیاتی کھاد کے طور پر استعمال کرنے کو فروغ دیا جا سکے۔ ای ڈی اوز نے پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کی جانب سے دیہات میں بائیوگیس کے فروغ کیلئے اقدامات کو قابل تحسین قرار دیتے ہوئے پیشکش کی کہ پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کا سٹاف ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ کے فیلڈ سٹاف کے ہمراہ دیہات کی سطح پر ہونیوالی میٹنگز میں بھی شرکت کرے۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ کسانوں کو بائیوگیس پلانٹ کے بارے میں معلومات مل سکیں اور لوگوں کو بائیوگیس پلانٹ لگوانے پر آمادہ کیا جا سکے۔ ان ٹریننگ ورکشاپس میں شرکت کرنیوالے شرکاء کا کہنا تھا کہ محکمہ زراعت اور گھریلو بائیوگیس پروگرام کی انتظامیہ کسانوں کا معیار زندگی بلند کرنے کے مشترکہ نصب العین پر کام کر رہے ہیں۔

چنیوٹ: ای ڈی او ایگریکلچر ڈاکٹر محمد اعظم کے دفتر میں ٹریننگ ورکشاپ کے دوران ڈی او ایگریکلچر شاہد حسن و دیگر موجود ہیں

جھنگ: ای ڈی او ایگریکلچر محمد رمضان جنجوعہ، ایریا منیجر PDBP رانا عامر شفیق اور ڈی او ایگریکلچر چوہدری یوسف حسن تحلہ و دیگر سٹاف ٹریننگ ورکشاپ میں شریک ہے

SNV
Connecting People's Capacities

Embassy of the Kingdom of the Netherlands

WINROCK INTERNATIONAL
Putting Ideas to Work

RSPN
رورل سپورٹ پروگرامز نیٹ ورک
7، سٹریٹ 49، F-6/4، اسلام آباد
www.rspn.org

مزید معلومات کیلئے رابطہ کریں

[illegible]	0306-6209613
[illegible]	0307-6551315
[illegible]	0307-6551316
[illegible]	0307-6551317

PDBP
Pakistan Domestic Biogas Programme
پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام